وہ مقامات جہاں نماز پڑھنے والے کابدن یا لباس پاک ہونا ضروری نہیں

وہ مقامات جہاں نماز پڑھنے والے کابدن یا لباس پاک ہونا ضروری نہیں

مسئلہ۶۵۔ چار صورتوں میں نماز پڑھنے والے کا بدن یا لباس نجس ہوتو بھی نماز صحیح ہے۔

پہلی صورت: زخم، جراحت اور پھوڑے کا خون

مسئلہ۶۶۔ اگر نماز پڑھنے والے کے بدن یا لباس پر زخم، جراحت یا پھوڑے کا خون ہو چنانچہ بدن یا لباس کو دھونا یا لباس کو بدلنا اکثر لوگوں کے لئے یا خود اس شخص کے لئے مشکل اور مشقت و تکلیف کا باعث ہوتو جب تک زخم، جراحت یا پھوڑا ٹھیک نہ ہوجائے اس خون کے ساتھ نماز پڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح خون کے ساتھ نکلنے والی پیپ اور زخم پر لگائی جانے والی دوائی نجس ہوجائے توبھی یہی حکم ہے۔

مسئلہ ۶۷۔ معمولی اور جلدی ٹھیک ہونے والے زخم سے نکلنے والا خون جس کو دھونا آسان ہے،یہ حکم نہیں رکھتا اور اس کے ساتھ نماز باطل ہے۔

مسئلہ۶۸۔ اگر بدن یا لباس کا وہ حصہ جو عام طور پر زخم کی رطوبت سے آلودہ ہوجاتا ہے،اس رطوبت کی وجہ سے نجس ہوجائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن زخم سے دور بدن یا لباس کا کوئی حصہ زخم کی رطوبت سے نجس ہوجائے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۶۹۔ اگر بدن پر کئی زخم ایک دوسرے سے اس طرح نزدیک ہوں کہ ایک زخم شمار ہوں تو جب تک سارے زخم ٹھیک نہ ہوجائیں ان کے خون کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن اگر ایک دوسرے سے اس قدر دور ہوں کہ ہر ایک الگ زخم شمار کیا جائے جو زخم ٹھیک ہوجائے بدن یا لباس کے اس حصے کو نماز کے لئے پاک کرنا ضروری ہے۔

مسئلہ۷۰۔ جب بھی یقین ہو کہ بدن یا لباس پر موجود خون ایسا خون ہے جس کے ساتھ نماز صحیح ہے مثلاً یقین ہو کہ زخم، جراحت یا پھوڑے کا خون ہے، چنانچہ نماز کے بعد معلوم ہوجائے کہ یہ وہ خون تھا کہ جس کے ساتھ نماز باطل ہے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

دوسری صورت: انگشت اشارہ (شہادت کی انگلی) کے ایک پور یا گرہ سے کم خون

مسئلہ۷۱۔ اگر نماز پڑھنے والے کا بدن یا لباس گذشتہ صورت[۱] میں مذکور تینوں خون کے علاوہ کسی اور خون سے آلودہ ہوجائے توانگشت اشارہ کے ایک پور یا گرہ (ایک درہم)سے کم ہونے کی صورت میں (ان شرائط کے ساتھ جو بیان کی جائیں گی) اس کے ساتھ نماز پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں لیکن اگر شہادت کی انگلی (انگشت اشارہ) کےپور کے برابر یا اس سے زیادہ ہوتو اس کے ساتھ نماز پڑھنے میں اشکال ہے۔

مسئلہ۷۲۔ انگشت اشارہ (ایک درہم)سے کم خون کے ساتھ نماز صحیح ہونے کی کچھ شرائط ہیں:

۱۔ حیض کا خون نہ ہو ؛ اگر حیض کا معمولی سا خون بھی نماز پڑھنے والے کے بدن یا لباس پر ہوتو نماز باطل ہے اور احتیاط واجب کی بناپر خون نفاس اور استحاضہ کا بھی یہی حکم ہے۔

۲۔ نجس العین حیوان (کتا اور سور)، حرام گوشت حیوان، مردار اور کافر کا خون نہ ہو۔

۳۔ اس خون میں باہر سے کوئی رطوبت نہ لگی ہومگر اس صورت میں کہ جب رطوبت خون میں مخلوط ہوکر ختم ہوجائے اور مجموعی طورپر مجاز مقدار سے زیادہ نہ ہو تو اس صورت میں اس کے ساتھ نماز صحیح ہے اس کے علاوہ باقی صورتوں میں احتیاط واجب کی بناپر نماز صحیح نہیں ۔

مسئلہ۷۳۔ اگر بدن یا لباس خون آلود نہ ہو لیکن خون کے ساتھ لگنے کی وجہ سے متنجس ہوجائے مثلاًنماز پڑھنے والے کا گیلا لباس یا

ہاتھ خشک خون سے لگ کر نجس ہوجائے لیکن عین نجاست نہ لگے تو اگرچہ نجس ہونے والا حصہانگلی کے ایک پور سے کم ہوتو بھی اس کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتے۔

مسئلہ۷۴۔ اگر بدن یا لباس سے خون زائل ہوجائے لیکن اس کی جگہ پاک نہ کی جائے تو مجاز مقدار سے زیادہ نہ ہونے کی صورت میں اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ۷۵۔ اگر استردار لباس پر خون لگے اور استر تک پہنچ جائے یا استر پر خون لگے اور اوپر والا کپڑا بھی خون آلود ہوجائے تو استر اور کپڑے پر گرنے والا خون مجموعی طور پر انگلی کے ایک پور سے کم ہوتو اس کے ساتھ نماز صحیح اور اگر زیادہ ہوتو نماز باطل ہے۔

تیسری صورت: چھوٹے لباس کا نجس ہونا

مسئلہ۷۶۔ اگر نماز پڑھنے والے کے چھوٹے لباس مثلاً جوراب، دستانے اور عرقچین (گول ٹوپی) جس سے شرم گاہ کو چھپایا نہ جاسکتا ہو اور اسی طرح انگوٹھی،کڑا، چوڑی وغیرہ نجاست لگنے سے نجس ہوجائے تو اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ۷۷۔ اگر رومال، چابی یا چاقو جیسی نجس اشیاء انسان اپنے ہمراہ رکھ کر نماز پڑھے تو اس کے ساتھ نمازپڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

چوتھی صورت: نجس لباس پہننے پر مجبور ہو

مسئلہ ۷۸۔ اگر سردی کی وجہ سے یا پانی وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے نجس بدن یا لباس کے ساتھ نماز پڑھنے پر مجبور ہوجائے تو نماز صحیح ہے۔

[۱] یعنی زخم، جراحت اور پھوڑے کے خون کے علاوہ جس کو پاک کرنا باعث مشقت ہے۔